## 38230 ۔ نماز مغرب کی کیفیت میں وتر پڑھنے کا حکم

## سوال

تراویح کی مناسبت سے سوال ہے کہ بعض امام تین اکٹھے تین وتر دو تشھد اور ایك سلام کے ساتھ ( بالكل مغرب کی طرح ) پڑھاتے ہیں، تو کیا یسا کرنا صحیح ہے ؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وتروں کی ادائیگی کئی ایك طریقوں سے ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك ركعت بهی ادا كی، تین اور پانچ ركعت بهی، اور سات اور نو ركعت بهی ادا كیں.

اور تین وتروں کو دو طریقوں کے ساتھ ادا فرمایا: یا تو تینوں کو ایك ہی تشهد کے ساتھ ادا کیا جائے ( یعنی دوسری رکعت میں ہی تشهد بیٹهیں اور سلام پهییر دیں )، یا پهر دو رکعت پڑھ کر سلام پهیر دی جائے اور پهر ایك رکعت پڑھ کر سلام پهیری جائے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے مغرب کی طرح ـ دو تشهد اور ایك سلام کے ساتھ ـ ادا نہیں فرماتے تھے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

" تم تین وتر مغرب کے مشابہت کرتے ہوئے ادا نہ کرو"

اسے حاکم نے ( 1 / 304 ) اور بیھقی ( 3 / 31 ) اور دارقطنی صفحہ ( 172 ) میں روایت کیا ہے، اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں:

اس کی سند شیخین کی شرط پر ہے۔

ديكهيں: فتح البارى ( 4 / 301 ).

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

لہذا تین وتر بھی جائز ہیں، اور پانچ بھی اور سات بھی جائز ہیں، اور نو وتر بھی جائز ہیں۔

×

اگر تین وتر ادا کیے جائیں تو یہ دو طریقوں کے ساتھ ادا ہونگے اور یہ دونوں طریقے ہی مشروع ہیں:

پہلا طریقہ:

ایك ہى تشهد كے ساتھ تينوں وتر ادا كيے جائيں.

دوسرا طریقه:

دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا جائے اور پھر ایك ایك وتر ادا کیا جائے.

یہ دونوں طریقے سنت سے ثابت ہیں، اور اگر کوئی شخص ایك بار وہ طریقہ اختیار کر لے اور دوسری بار دوسرا طریقہ تو اس نے اچھا اور بہتر کام کیا.

اور ایك سلام كے ساتھ بھی ادا كرنے جائز ہیں، لیكن ایك تشهد كے ساتھ ہو نہ كہ اس میں دو بار تشهد بیٹھا جائے؛ كيونكہ اگر وہ اكٹھی تین ركعتوں میں دو تشهد بیٹھتا ہے تو یہ مغرب كی نماز كے مشابہ ہو گا، اور نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نماز مغرب كے مشابہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

ديكهيں: الشرح الممتع ( 4 / 14 \_ 16 ).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر ( 26844 ) اور ( 3452 ) کے جوابات کا مطالعہ کریں، ان جوابات میں وتر کی ادائیگی کے متعلق بڑی لمبی تفصیل کے ساتھ کلام کی گئی ہے۔

والله اعلم.